سندھ آرڈیننس نمبر LXIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LXIII OF 1984

سندھ لائیو اسٹاک امپرووومنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH LIVESTOCK IMPROVEMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۳۳ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of section 7 of Sindh Act XXII of 1933

۳۔ ۱۹۳۳ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲۲ کی ترمیم

Amendment of section 22 of Sindh Act XXII of 1933

سندھ آرڈیننس نمبر LXIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LXIII OF 1984

سندھ لائیو اسٹاک امپروومنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH LIVESTOCK IMPROVEMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۲ دسمبر ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے لائیو اسٹاک امپروومنٹ ایکٹ، ۱۹۳۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ لائیو اسٹاک امپروومنٹ ایکٹ، ۱۹۳۳ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ لائیو اسٹاک امپروومنٹ ایکٹ، ۱۹۳۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لائیو اسٹاک امپروومنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۳۳ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۷ کی ترمیم

۲۔ سندھ لائیو اسٹاک امپروومنٹ ایکٹ، ۱۹۳۳ میں،

جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۵) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کو شامل کیا جائے گا:
"بشرطیکہ کسی لائسنس جاری کرنے یا منسوخ کرنے کے لیئے تب تک کوئی حکم جاری نہیں کیا جا سکتا جب تک لائسنس کے لیئے درخواست گذار کو، یا جیسے معاملہ ہو، اس شخص کو سننے کا موقعہ نہیں فراہم کیا جاتا۔"۔

Amendment of section 7 of Sindh Act XXII of 1933

۱۹۳۳ کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ ۲۲ کی ترمیم

Amendment of section 22 of Sindh Act XXII of 1933

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۲۲ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:
"بشرطیکہ کوئی حکم یا کارروائی تبدیل، ختم یا واپس نہیں کی جائے گی، جب تک متاثر شخص کو سننے کا موقعہ نہیں دیا جاتا۔"۔

کراچی:
تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۸۳

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔